

رول نمبر (ہندسوں میں): 313435

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



کاپی نمبر 3226

شعبہ امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

جوابی پرچہ امتحان سالانہ / ضمنی 1435ھ / 2019ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 5 عنوان: عربی ادب، بلاغت

تاریخ: 2019-03-20 دستخط ناظم مرکز امتحان / معاونہ کمرہ امتحان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 5 عنوان: عربی ادب، بلاغت

| سوال نمبر | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | میزان |
|------------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|-------|
| حاصل کردہ نمبرات | | | | | | | | | | | |

دستخط ممتحن

نام ممتحن

جذ الف:

ترجمہ عبارت:

فصاحت اصل میں ظاہر ہونے والے معنی کو اسلی

جودیتی ہے اور یہ مفرد کی صفت بنتی ہے

مثال: کلمۃ فصیحۃ، کلام فصیح، قصیدۃ فصیحۃ

بعض نے کہا کلام سے مراد وہ ہے جو کلمہ نہ ہو تا کہ یہ مرکب اسنادی اور دوسروں کو شامل ہو جائے

جذب: خط کشیدہ عبارت:

اعتراض: لوٹ یہ آخری صفتیہ پہ ملاحظہ فرمائیں وہ پتر ہے

اعتراض یہ ہے کہ کلمہ، کلام، اور متکلم یہ فصاحت کے

ساتھ متعلق ہوتے ہیں اور مرکب غیر مفید، مرکب ناقص، مرکب اسنادی

یہ کلام کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں جبکہ مصنف نے اس بارے سکوت فرمایا ہے

جواب:

مصنف کی طرف سے علامہ خلیلی نے جواب دیا ہے کہ

کلام سے مراد وہ ہے جو کلمہ نہ ہو لہذا یہ مرکب غیر مفید، مرکب ناقص، مرکب اسنادی سب کو شامل ہے

سوال نمبر 4

جذ الف:

ترجمہ عبارت:

بلاغت فی العلام کلام کا صفتی حال کے مطابق

یہ کلام کے فصیح ہونے کے ساتھ:

تصرف

معرف

هو الامر الداعی الی خصوصية ما

حال

وہ حالت جو کلام میں کسی خصوصیت (تقدیم، تأخر)

ترجمہ

کو ذکر کرنے کی دعوت دے

تعریف

معروف

مقتفی حال
ترجمہ
هو الامر الذي يقتضيه الحال
وہ خصوصیت (تقدیم و تاخیر) جنس کا حال تقاضا کرنے

جذب: وهو مقتفی الحال مختلف فان مقامات العلام متفاوتة:

مذکورہ دعویٰ کی دلیل:

یہاں سے کلام کے مختلف ہونے کے مقامات

بیان کر رہے ہیں اس لیے کہ خالی الذہن سے کلام کرنا، مقررہ سے کلام کرنا

مقررہ سے کلام کرنا۔ ان تمام کے لیے مختلف انداز اپنائے جاتے ہیں

گفتگو

نمبر شمار

1 خالی الذہن کے ساتھ کلام بغیر تاکید کے لائی جاسکتی ہے

2 مقررہ کے ساتھ کلام کرنا ہو تو تاکید بہتر ہے

3 مقررہ کے ساتھ کلام کرنا ہو تو تاکید لازماً ضروری ہے

سوال نمبر 5

جز الف:

خبر کے صدق و کذب میں منحصر ہونے کے بارے اقوال:

اس بارے حو قول ہیں۔

جا حظ کے نزدیک

جمہور کے نزدیک

خبر صدق و کذب میں منحصر نہیں

خبر صدق و کذب میں

بلکہ ایسی خبر بھی ہوتی ہے جو

منحصر ہے

کائنات صادق ہوتی ہے نہ کاذب

ترجمہ عبارت ہے:

صدق و کذب (جسکی طرف مصنف کے قول تطابقہ اولا
تطابقہ میں اشارہ ہو چکا ہے) کی تفسیر پر تنبیہ ہے۔ اس کی
تفصیل میں اختلاف ہے کہ خبر صدق و کذب میں منحصر ہے یا
نہیں:

جذب:

صدق خبر اور کذب خبر کی تعریف میں اقوال:

جمہور کے نزدیک:

| صدق خبر | کذب خبر |
|---------------------------------|------------------------------|
| مطابقت الخبر للواقع | عدم مطابقت الخبر للواقع |
| ترجمہ خبر کا واقع کے مطابق ہونا | خبر کا واقع کے مطابق نہ ہونا |

نظام کے نزدیک:

| صدق خبر | کذب خبر |
|---|--|
| مطابقت الخبر للاعتقاد الخیر | عدم مطابقت الخبر للاعتقاد الخیر |
| ولو كان خطأ | ولو كان خطأ |
| ترجمہ خبر کا منبر کے اعتقاد کے مطابق ہونا | خبر کا منبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا |
| استقامت اعتقاد غلط ہو | |

جا حظ کے نزدیک:

| صدق خبر | کذب خبر |
|--|---|
| مطابقت الخبر للواقع مع الاعتقاد | عدم مطابقت الخبر للواقع مع الاعتقاد |
| بانه مطابق | بانه غير مطابق |
| ترجمہ خبر کا واقع اور منبر کے اعتقاد کے مطابق ہونا | خبر کا واقع اور منبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا |

جواب

خط کشیدہ عبارت:

قیل المراد انکے سوال کا جواب یہ

سوال:

مركب مفید و غیر مفید دونوں کے ساتھ فصاحت ملتی ہے
اور دونوں کی صفت بنتی ہے جبکہ مصنف کے قول (یوصف بهما العلمین)
سے یہ وہم ہوتا ہے کہ فصاحت صرف مركب مفید کی صفت
بنتی ہے۔

جواب:

یعنی کلام سے مراد مركب مفید نہیں بلکہ اس سے مراد مالین لفظیہ
ہے اور مالین لفظیہ مركب مفید و غیر مفید دونوں کے اوپر صادق
آتا ہے۔

سوال نمبر 3

جز الف:

دیکھنی

ترجمہ عبارت:

اور رہی کلام جو رہی اور تپہ ایسی چیز
 ہے جس سے عاقل خوش ہوتا ہے کیونکہ کرموں کے پیالے سے زمین کا بھی
 حصہ ہوتا ہے اور پھر مانگنے والوں کو انہوں سے کیسے روکا
 جا سکتا ہے اور اس جینی کامیابی کام کرنے والوں کو کام
 کرنا ہی چاہیے پھر میرے اظہار نے ان لوگوں میں افسانہ نہیں کیا
 مگر شوق، تڑپ اور طلب کے دو پہروں میں شہرت پیاس کا
 پھر میں کتاب کی شرح کرنے کے لیے آمادہ ہو گیا۔

جز ب:

مختصر المعانی کی وجہ تالیف:

شارح نے تلخیص کی
 لمبی شرح لکھی جس کا نام مطول رکھا پھر محسوس کیا کہ
 کتاب کے طویل ہونے کی وجہ سے لوگ اس کی طرف رغبت
 نہیں کریں گے پھر اس کا اختصار کر کے مختصر المعانی بنائی

مختصر المعانی کی اصل:

اس کی اصل مطول ہے شارح
 عموماً کہتا ہے مزید اس مسئلہ کی تفصیل کے لیے شرح دیکھو
 تو اس شرح سے مراد مطول ہے۔

سوال نمبر 4

جز الف: ترجمہ عبارت:

فصاحت فی المفرد خالی ہونا مفرد

کا تناظر حروف، معرابت اور فنی الفت قیاس سے

فصاحت کو بلاغت پر مقدم کرنے کی وجہ

اسکی دو وجوہات ہو سکتی ہیں

1. فصاحت بلاغت کی جز ہے اور جز کل پر مقدم ہوتی ہے

اس وجہ سے فصاحت کو بلاغت پر مقدم کیا

2. فصاحت کا سمجھنا بلاغت پر موقوف ہے تو فصاحت موقوف علیہ

ہی اور بلاغت موقوف۔ موقوف علیہ موقوف سے پہلے ہوتا ہے

اس وجہ سے فصاحت کو بلاغت پر مقدم کیا

فصاحت فی المفرد کو فصاحت فی الکلام پر مقدم کرنے کی وجہ

کیونکہ مفرد

کلام پر مقدم ہوتا ہے اس وجہ سے فصاحت فی المفرد کو فصاحت فی الکلام پر مقدم کیا

فصاحت فی الکلام کو متکلم پر مقدم کرنے کی وجہ

کیونکہ کلام متکلم

سے پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے فصاحت فی الکلام کو متکلم پر مقدم کیا

جذب

تحریف

مصرف

تغافر حروف وعف فی المفرد یوجب ثقلہ علی اللسان

ترجمہ مفرد میں ایک وعف ہے جو واجب کرتا ہے ثقل کو زبان پر

مثال:

فصاحت

المستشعر۔ اس میں چند لغات والے حروف جمع ہو گئے

جس سے یہ زبان پر بھاری ہو گیا

تحریف

مصرف

کون المفرد غیر ظاہر الدلالة علی المعنی

مفرد کی معنی موضوع لہ پر دلالت و افح نہ ہو

غرائب

ترجمہ

سرخی ملوار حسیا

مثال:

مسرح۔ یہ ایسا لفظ ہے جسکا معنی اخف کی بڑی بڑی کتابوں

میں نہیں ملتا۔

| معرف | تعریف |
|-------------|---|
| فائزۃ الجبر | افادۃ المتکلم المخاطب حکم الکلام |
| ترجمہ | متکلم کا مخاطب کو کلام کے حکم اور مفہوم کا فائزہ دینا |

مثال:

متکلم مخاطب سے کہے مات زید

| معرف | تعریف |
|------------------|--|
| لازم فائزۃ الجبر | افادۃ المتکلم المخاطب کو نہ عالمًا بال حکم |
| ترجمہ | متکلم مخاطب کو بتائے کہ وہ جبر والا حکم جانتا ہے |
| مثال | حفظت التوراة |

مخاطب کے اعتبار سے جبر کی اقسام:

تین قسمیں ہیں

| نمبر شمار | اقسام | امثلہ |
|-----------|---------------------|-----------------|
| 1 | مخاطب خالی الذہن ہو | افوک قادم |
| 2 | مخاطب متردد ہو | ان اخاک قادم |
| 3 | مخاطب منکر ہو | واللہ انہ لقادم |

جز ب:

| معرف | تعریف |
|-------------|--|
| حقیقت عقلیہ | استناد الفعل او مقتاہ الی ما ہولہ |
| ترجمہ | فعل یا معنی فعل کی استناد اس (فاعل) کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے۔ |
| مثال | انبت اللہ البقل |

آحرف

مصرف

عقلی

مجاز

ترجمہ

مثال

اسناد الفعل او مضناه الى غير ما هو له

فعل یا مثنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کے غیر کی طرف

کرنا جسکا وہ فعل ہے

مسلمان کے انبت الربیع البقل

مذکور مثال:

یہ مجاز عقلی سے تعلق رکھتی ہے۔

برجہ سالانہ 2017 مختار المعالی
سوال نمبر 3

جز 1

| مصرف | تعریف |
|-------|---|
| حمد | الثناء باللسان علی الجمیل الاختیاری نعمة مان او غیرها |
| ترجمہ | زبان کے ساتھ تعریف کرنا اختیاری خوبی پر |
| | نعمت ہو یا غیر نعمت |

| مصرف | تعریف |
|-------|--------------------------------------|
| شکر | فعل ینبئ عن تحظیم المنعم |
| ترجمہ | ایسا کام جو محسن کی تحظیم کا پیر کرے |

| حمد کا متعلق | حمد کا مورد |
|---|---|
| جو چیزیں ہیں | ایک چیز ہے |
| 1 نعمت 2 غیر نعمت | زبان |
| شکر کا متعلق | شکر کا مورد |
| ایک چیز ہے | تین چیزیں ہیں |
| نعمت | دل - زبان - اعضاء |
| حمد متعلق و مورد کے لحاظ سے | شکر متعلق و مورد کے لحاظ سے |
| متعلق کے لحاظ سے عام اور مورد کے لحاظ سے خاص ہے | متعلق کے لحاظ سے خاص اور مورد کے لحاظ سے عام ہے |

جز 2

حمد کو مقدم کرنے کی وجہ:

گو کہ جلالت ذات کے لحاظ سے مقدم ہونا چاہیے

تھا لیکن مقام چونکہ حمد کا ہے اس لیے حمد کو مقدم کیا۔

جملہ اسمیہ کی طرف عدول کی وجہ:

اسکی دو وجوہات ہو سکتی ہیں

| نمبر شمار | وجوہات |
|-----------|---|
| 1 | رب تعالیٰ نے قرآن پاک میں عموماً اپنا ذکر جملہ اسمیہ سے فرمایا |
| 2 | جملہ اسمیہ اعلیٰ میں فجلیلہ تھا حروم واسلمرار پیدا کرنے کے لیے جملہ اسمیہ لے آئے: |

سوال نمبر ۱

جز ۱

| محرّف | تحرّلف |
|------------------|---|
| فصاحت فی المتکلم | ملکۃ یقترربہا علی التجرعن المحصور بلفظ فصیح |
| ترجمہ | ایسی قوت و طاقت جسکی وجہ سے متکلم اپنے مقصود کو فصیح لفظ کے ساتھ تجر کرنے پر قادر ہو جائے |

خط کشیدہ لفظ کو ذکر کرنے کی وجہ:

ملک کی تعریف میں اسنۃ فی النفس کی قید لگا کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ صرف خیر میں آنے سے ملک پیدا نہیں ہوتا بلکہ وہ دل میں پختگی کے ساتھ راسخ ہو جانے کی بھی صورت میں نکلتا ہے

جز ۲

کیفیت کی تحرّیف میں موجود فوائد قیود:

| قیود | فوائد |
|------|--|
| 1 | اس سے یہ اشارہ کیا کہ کیفیت کوئی مقداری شے نہیں بلکہ ایک عرض اور معنی ہے جو غیر کے ساتھ قائم ہوتا ہے |

| فوائد | قیود |
|-------|--|
| 2 | لا یتوقف اس سے یہ اشارہ کیا کہ اسکا سمجھنا کسی اور شئی پر موقوف نہیں۔ |
| 3 | لا یقتفی القسمۃ والا القسمۃ اس سے یہ اشارہ کیا کہ یہ تقسیم کو قبول ہی نہیں کرتی اس سے نقطہ اور وحدت نقل گئے |
| 4 | اقتضایا اس سے ان معلومات کے علم کو داخل کر دیا جو تقسیم و عدم تقسیم کو چاہتے ہیں۔ |

سوال النہرک

جز 1

ترجمہ عبارت:

پھر اسناد مطلقاً خواہ انشائی ہو یا اخباری
حقیقت عقلیہ ہے۔ مصنف نے اما حقیقتہ واما مجاز نہیں کہا کیونکہ
لخص اسناد مصنف کے نزدیک نہ حقیقت ہیں اور نہ مجاز
جیسے ہمارا قول الحيوان جسم والانسان حيوان

تحریف

مصرف

حقیقت عقلیہ اسناد الفعل او محتواه الى ما هو له
ترجمہ فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کی طرف کرنا
جس کا وہ فعل ہے۔

جز 2

حقیقت عقلیہ کی اقسام:

چار قسمیں ہیں

| نمبر شمار | اقسام | امثلہ |
|-----------|-----------------------|------------------------|
| 1 | دونوں طرفیں حقیقی ہوں | انبت الربيع البقل |
| 2 | دونوں طرفیں مجازی ہوں | اھبی الارض شباب الزمان |

| نمبر شمار | اقسام | امثلہ |
|-----------|--------------------------------|------------------------|
| 3 | مسند حقیقت ہو مسند الہ مجاز ہو | انبت البقل شباب الزمان |
| 4 | مسند مجاز ہو مسند الہ حقیقت ہو | ای حی الارض الربیع |

جز ۲

حقیقت عقیدہ کی اقسام

چار ہیں

| نمبر شمار | اقسام | امثلہ |
|-----------|--|--|
| 1 | فعل کا اسناد واقع اور عقیدے کے مطابق ہو | مومن کہے انبت اللہ البقل |
| 2 | فعل کا اسناد واقع کے تو خلاف ہو مگر عقیدے کے مطابق ہو | کافر کہے انبت الربیع البقل |
| 3 | فعل کا اسناد واقع کے تو مطابق ہو مگر عقیدے کے خلاف ہو | معتزلی کہے خلق اللہ افعال الجبر فلہما جیسے تو کہے جاء زید حالاً تکو |
| 4 | فعل کا اسناد نہ واقع کے مطابق ہو اور نہ ہی عقیدے کے مطابق ہو | حانتا ہے کہ وہ نہیں آیا |

مختار المعانی

سالانہ 2 ماہ

پرچہ

سوال نمبر 3

جز 1

تحریف

محرف

و علف فی المفرد یوجب ثقلہ علی اللسان

تنافر

مفرد میں ایک و علف ہے جو واجب کرتا ہے اس کے

ترجمہ

ثقل کو زبان پر

شعر: غنائره مستشزرات الی الحلی

أفضل الحقاص فی مثنی و مرسل

ترجمہ:

اس کے بالوں کی مینڈھیاں اوپر کی طرف اٹھی ہوئی ہیں

اور (اسکے بالوں کا) جوڑا گوندے اور لٹکے ہوئے بالوں میں غائب ہے۔

حمل استشہاد:

مذکورہ شعر میں لفظ مستشزرات ہے۔

جز 2

اگر مستشزرات کی بجائے مستشرف ہوتا تو ثقل:

زائل نہ ہوتا

کیونکہ ثقل کی وجہ خروج سلیم کا اس لفظ کو بھاری سمجھنا ہے

اور یہ مستشرف کے اندر بھی پایا جا رہا ہے۔

سوال نمبر 4

جز 1

تشریح:

یو ما یجعل الولد ان یشیا
 یہ عجاز عقلی کی مثال ہے، کیونکہ حقیقت
 میں بوڑھا کرنے والا دن نہیں بلکہ رب تعالیٰ ہے عجازاً دن کی طرف
 نسبت کر دی گئی۔

| معرف | تحریف |
|-----------|---|
| عجاز عقلی | اسناد الفعل او معناه الى غير ما هو له |
| ترجمہ | فعل یا ماضی فعل کا اسناد اس (فاعل) کے غیر کی طرف کرتا جس کا وہ فعل ہے۔ |

جزء ۲
 قصر کا انوی معنی:

| معرف | تحریف |
|-------|--|
| قصر | تخصیص شئی لشیء بطریق مخصوص |
| ترجمہ | ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مخصوص طریقے سے خاص کر دینا |

اقسام:
 اسکی دو قسمیں ہیں

| معرف | تحریف |
|---------------------|---|
| قصر موصوف علی الصفة | عدم تجاوز الموصوف الصفة الى غيرها |
| ترجمہ | موصوف کا قصفت نے علاوہ سے کسی اور چیز کی طرف تجاوز نہ کرنا |
| مثال | مانہ ید الا کاتب |

| معرف | تعریف |
|---------------------|---|
| قصر صفت علی الموصوف | عدم تجاوز الصفة الموصوف الی غیرہ |
| ترجمہ | صفت کا موصوف کے علاوہ سے کسی اور چیز کی طرف تجاوز نہ کرنا |
| مثال | ما فی الدار الا نریہ |
| سوال نمبر 5 | |

| معرف | تعریف |
|------|---|
| تمنی | کسی محبوب چیز کی طلب کرنا جس کے حصول کی امید نہ ہو یا تو اس لیے کہ وہ محال ہو یا اس کا واقعہ ہونا بعید ہو |
| مثال | لیت لی الف دینار |
| معرف | تعریف |
| نہا | کسی کی توجہ طلب کرنا ایسے حرف کے ذریعے جو ادعوئے قائم مقام ہو۔ |
| مثال | یا زید |

| معرف | تعریف |
|------------|--|
| فصل دو عمل | کسی جملہ کا دوسرے جملہ پر عطف کرنا و فصل کہلاتا ہے اور اس عطف کا نہ ہونا فصل کہلاتا ہے |

| معرف | تعریف |
|-------|---------------------------------------|
| ترتیب | جعل الشئ ذنابة للشیء |
| ترجمہ | ایک چیز کو دوسری چیز کے پیچھے کر دینا |

| معرف | تعریف |
|-------|--|
| توضیح | ان یؤتی فی عجز الکلام بمعنی مفسر یا سمین ثانیہما محظوف علی الاول |
| ترجمہ | آخر کلام میں ایک لٹنیہ لایا جائے جسکی تفسیر ایسے دو اسموں سے کی جائے جن میں سے دوسرا پہلے والے اسم پر محظوف ہو |

| معرف | تعریف |
|-------|---|
| تذہیل | تحقیب الجملة بجملة تستعمل علی معنی الجملة الاولى |
| ترجمہ | ایک جملہ کے بعد دوسرا جملہ لایا جائے جو پہلے جملہ کے معنی پر مشتمل ہو |

| معرف | تعریف |
|--------|--|
| اعتراض | ان یؤتی فی اثناء الکلام او بین العلامین متصلین معنی بجملة او غیرها |
| ترجمہ | |

ایک کلام یا دو کلاموں میں جو معنی کے لحاظ سے متصل ہو وہ
 جملہ یا غیر جملہ کو لانا

مختار الحالی

صفحہ 2016

پرچہ

سوال نمبر 3

جز الف

ترجمہ عبارت:

مختار یعنی تلخیص کو ایک مقدمہ تین فنون پر مرتب کیا

آگے ہونے والا

مقدمہ کا لغوی معنی

چونکہ یہ مقصود سے مقدم ہوتا ہے اس وجہ سے مقدمہ

کہلاتا ہے

ترجمہ

جز ب

تحریف

معرف

ما یتوقف علیہ الشرع فی العلم

مقدمۃ العلم

ترجمہ: جن چیزوں پر علم کا شروع ہونا موقوف ہو

تحریف (ن)

معرف

المقصود لا یرتبط لہ بہما و انتفاع بہما فیہ

طائفتہ من

مقدمۃ الکتاب

ترجمہ: کلام کا ایسا حصہ جس کو مقصود سے پہلے لکھا گیا ہو کیونکہ اس حصہ کو

مقصود سے ربط حاصل ہے اور وہ مقصود میں فائدہ دیتا ہے

مقدمہ سے مراد:

ایمان مقدمۃ الکتاب ہے

سوال نمبر 4

جز ا ترجمہ عبارت:

پہلا فن علم معانی مقدم کیا مصنف نے علم معانی کو

علم بیان پر اس لیے کہ علم معانی بمنزلہ مفرد کے ہے مرکب سے

بیان کے لیے

| معرف | تعریف |
|-----------|---|
| علم معانی | علم يعرف به احوال اللفظ العربی التي بهما يتحقق اللفظ مقتضى الحال |
| | ترجمہ: وہ علم جس کے ذریعے عربی لفظ کے وہ احوال معلوم ہوں جن کی وجہ سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہوتا ہے۔ |

| جزیہ | علم معانی کی تعریف کے فوائد قیود |
|-----------------|---|
| قیود | فوائد |
| یہ صرف | یہاں علم نہیں کیا اس لیے کہ معرفت کا تعلق جزئیات سے ہوتا ہے اور علم کا تعلق کلیات سے اس لیے معرفت بجزیہ نیز یہاں معرفت سے مراد ملکہ ہے اور علم پر علم کا الحاق نہیں ہوتا معرفت کا ہوتا ہے |
| عربی | لفظ کے ساتھ عربی کی قید لگا کر یہ ظاہر کیا کہ اس علم کی وضع عربی زبان کی خاطر ہے اس لیے کہ قرآن پاک میں ہے اور علم بلاغت کا میں فائدہ اعجاز کو واضح کرنا ہے اور یہ علم بلاغت سے ہوتا ہے |
| التي بهما يتحقق | کہ کر عربی لفظ کے ان حالات کو نکال دیا جنہیں مقتضی حال کے ساتھ کوئی دخل نہیں |
| | مثال: ادغام کرنا و غیرہ |

سوال نمبر 2

| جزیہ | معرف |
|----------|---|
| فہم | تعریف |
| فہم عقلی | اسناد الفعل او صفاته الى غير ما هو له بتأويل |
| | ترجمہ: فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (مناعی) کے غیر کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے کسی قرینہ کی وجہ سے |

تحریف

مصرف
حقیقت

اسناد الفعل او معناه الى ما هو له

ترجمہ: فعل یا ماضی فعل کی اسناد اس (فاعل) کے حرف فاعلنا جس کا وہ فعل ہے

قرآن پاک سے عجاز عقلی

یہ ہیں

آیات

نمبر شمار

واذا تلیت علیہم زادتم ایماناً

1

یوماً یجعل الولدان ثیباً

2

وافرجت الارض القالما

3

ینزع عنہما لباسہما

4

تجمل العظیم عنہما

جزیر

تحریف

مصرف

التجیر عن معنی بطریق من الطرق الثلاثة «تظلم» الخطاب «غیبة»

اللفات

ترجمہ: ایک معنی کو طرق ثلاثہ «تظلم، خطاب، غیبة»

میں سے کسی ایک طریقہ سے بیان کرنا

تحریف

مصرف

هو ختم الكلام بما يفيد ثلثة يتم المعنى بدوتها

ایخال

ترجمہ: کلام کو ایسی چیز پر ختم کرنا جو ایسے نکتہ کا خاتمہ دے

جس کے بغیر بات پوری ہو سکتی ہو

تحریف

مصرف

ان یوتی فی کلام یوہم خلاف المقصود بما یدفعہ

تکلیل

کلام «جس میں خلاف مقصود کا وہیم ہو سکتا ہو» میں ایسا لفظ لانا جو اس کو دور کر دے

ترجمہ

پرچہ سالانہ ۲۰۱۶
مختصر المعانی
سوال نمبر ۱

جز الف:

| معروف | تحریف |
|----------|--|
| نظم قرآن | تالیف کلمات القرآن مترتبه المعانی متناقصه الدالات بحسب ما يقتضيه الحقل |
| | ترجمہ قرآنی کلمات کو اس طرح رکھنا کہ ان کے معانی کے اندر ترتیب ہو۔ دلائل میں تناسب ہو عقل سلیم کے چاہنے کے مطابق |

جز ب:

| معروف | تحریف |
|-------|---------------------------------|
| حشو | الزائد المستغنی عنه |
| | ترجمہ وہ زیادتی جو بلا ضرورت ہو |

| معروف | تحریف |
|-------|--|
| تحویل | هو الزائد على اصل المراد بلا غائده |
| | ترجمہ اصل مراد پر زیادتی ہو بلا غائده ہو |

| معروف | تحریف |
|-------|---|
| تحقید | كون الالام مخلقا لا ينظر معناه بسهولة |
| | ترجمہ علام کا اس طرح پیچیدہ ہونا کہ اس کا معنی آسانی کے ساتھ ظاہر نہ ہو |

| معروف | تحریف |
|-------|---|
| قاعدہ | حكم على ينطبق على جميع جزئيا ليتعرف احكامها منه |
| | ترجمہ ایسا حکم علی جو اپنی تمام جزئیات پر منطبق ہو تاکہ اس سے ان جزئیات کے احکام جانے جا سکیں |

جفر: ج

ترتیب کی وجہ سے:

دیکھیں گے کہ جو کچھ اس مختصر میں مذکور

ہے وہ اس فن کے مقاصد کے قبل سے ہے یا نہیں بصورت ثانی مقدم

بصورت اول اگر اس سے غرض معنی مراد کی توجہ کرنے کی غلطی سے بچنا ہے

تو یہ فن اول ہے اگر غرض تحقیق معنوی سے بچنا ہے تو فن ثانی و بہرہ فن ثالث

مختصر المعانی:

یہ تلخیص المفتاح کی شرح ہے

سوال نمبر 5

جفر: الف:

تعریف

معرف

کون المفرد غیر ظاہر الدلالة علی المعنی مثل مسرج

عزابت

ترجمہ مفرد کی معنی موضوع لہ پر دلالت و افح نہ ہو

تعریف

معرف

کون العلام علی خلاف قانون مفردات الالفاظ

حقائق قیاس

ترجمہ کلام کا مفرد الفاظ کے قانون کے خلاف ہونا

مثال: اجل جب قیاس کا لقا تھا کہ اجل آتا

مثلاً

جفر: ب

ولیس قرب قبر حرب قبر:

تعریف

معرف

کون الكلمات ثقيلة علی اللسان

تثاقل کلمات

ترجمہ کلمات کی زبان پر بھاری ہوجا ئے

ادائیگی

جزء: ج

شرکت صدق و کذب کا معیار:

نسبت خارجی ہے

اگر کلام کی نسبت خارجی ہے اور وہ نسبت چاہے واقعہ کے مطابق ہو یا نہ ہو صدق و کذب چلے گا اگر کلام کی نسبت خارجی ہے یہی نہیں تو یہ انشاء بنے گی صدق و کذب نہیں بنے گی۔

سوال نمبر ۱

جزء: الف

ولہما طرفان کی تشریح:

بلاغت کلام کی دو طرفیں

اور وہ حد اعجاز ہے

پس ایک اعلیٰ اور جو اعلیٰ کے قریب ہے

جزء: ب

ما یقرب منہ میں منہ کی فہم کا مرجح

اس عبارت

میں منہ کی فہم کا مرجح اعلیٰ ہے

ما یقرب ما عطف:

اس کا عطف ہو فہم پر یہ مطلب یہ ہے

کہ کلام کی دو طرفیں ہیں ایک اعلیٰ ہے اور وہ حد اعجاز ہے

اور ایک وہ جو اعلیٰ کے قریب ہے وہ بھی حد اعجاز ہے

جزء: ج

تشریح:

اس عبارت سے معنی کلام کی نسبت کے بارے

تبار ہے ہیں کہ اگر کلام کی نسبت خارجی ہے اور وہ نسبت خارجی

چاہے واقعہ کے مطابق ہو یا نہ ہو صدق و کذب چلے گا اگر کلام کی

نسبت خارجی ہے یہی نہیں تو یہ انشاء بنے گی۔

سوال نمبر 4

جزء الف

مسند الیہ کا ذکر:

| نمبر شمار | وجوہات | امثلہ |
|-----------|---|--------------------|
| 1 | مسند الیہ کے نام سے برکت حاصل کرنے کے لیے | محمد رسول اللہ |
| 2 | مسند الیہ کے نام کی تعظیم کے لیے | امیر المومنین حاضر |
| 3 | مسند الیہ کی عظمت بیان کرنے کے لیے | حبیبی حاضر |
| 4 | مسند الیہ کی تحقیر کے لیے | الساوق حاضر |
| 5 | کلام کو لٹکا کرنے کے لیے | ہی عصائی |

جزء ب

وضاحت:

و استثنی السعائی المنکر بجلدہ من باب

و اسرو النجوى الذین ظلموا

اور استثنیٰ کیا سعائی نے نکرہ مانے سے و اسرو النجوى الذین ظلموا کا قسم سے بیا

الہوں نے رجل جالسی کی تقدیری عبارت

جاؤ گی جل لگالی اور رجل کو جاؤ کا فاعل نہیں بلکہ انہوں نے کہا

کہ جاؤ کا فاعل اس میں ضمیر ہے اور رجل اس سے بدل ہے جیسانہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا (و اسرو النجوى الذین) یہاں و او غیر فاعل ہے اور الذین ظلموا اس سے بدل

جزء ج

مقتفی حال ظاہر کے خلاف کلام لانے کی صورتیں

مندرجہ ذیل ہیں:

| نمبر شمار | مسور تیں |
|-----------|---|
| 1 | جام شقیق عارفہ رحمہ |
| 2 | لاریب فیہ |
| 3 | لا تخاطبونی فی الذین ظلموا انہم مفرقون |
| 4 | اس شخص سے جو زید کی موت کا منکر ہو موات زید لینا |
| 5 | جو نماز کے لیے جا رہا ہو لیکن نماز پڑھنے کا ارادہ نہ ہو العلوۃ قائمۃ لینا |

جزء: 7

وضاحت:

قد استعمل ان فی مقام الجزم بوقوع الشرط تجاہلاً

یہاں سے مصنف یہ بتا رہے ہیں کہ اصل تو یہی ہے کہ ان وقوع شرط کے

عدم یقین کے لیے استعمال کیا جائے لیکن کبھی کبھار متکلم اس کو

وقوع شرط کے یقین کے لیے استعمال کرتا ہے۔

سوال النبی

تعریف

معرف

حکم کلی ینطبق علی جمیع جزئیات موضوعہ لیتعرف احکامہا

قاعدہ

ترجمہ: الیسا حکم کلی جو اپنے موضوع کی تمام جزئیات پر

منطبق ہوتا ہے اس سے ان جزئیات کے احکام جانے جاسکیں

تعریف

معرف

الجزء المذکورۃ لاثبات القاعدة

شواہد

ترجمہ: جو قاعدہ کو ثابت کرنے کے لیے خر کی جا

تعریف

معرف

مقرمة العلم ما يتوقف عليه الشروع في العلم
ترجمہ جن چیزوں پر علم شروع کرنا موقوف ہو

تعریف

معرف

مقرمة الكتاب طائفة من العلام قدمت امام المقصود لا ارتباط له بها وانفتاح بها فيه
ترجمہ کلام کا وہ حصہ جو مقصود سے پہلے ذکر کیا جائے
کیونکہ اس حصہ کو مقصود سے ربط حاصل ہے اور نہ کلام میں فائزہ دیتا ہے۔

تعریف

معرف

فصاحت في اللفظ خلوصه من تنافر الحرف والخربة و مخالفة القياس
ترجمہ - مفرد کا تنافر حروف اور غرائب
اور مخالفت قیاس سے پاک و عفاف ہونا

تعریف

معرف

تنافر كلمات وقف في العلام يوجب ثقله على اللسان
ترجمہ کلام میں ایسی وقف یا حوز بان پر ادا کی گئی ہو جہاں بناوٹ پائے۔
اسی

تعریف

معرف

بلاغت في العلام صلاحية العلام لمقتضى الحال مع فصاحتها و حسن
ترجمہ کلام کا مقتضی حال کے مطابق ہونا اس حال میں
کہ وہ فصیح ہوں

تعریف

معرف

تحقيد ان لا يكون العلام ظاهرا للدلالة على المراتح لخلل
ترجمہ کلام کی معنی مراد پر کسی خلل کی وجہ سے دلالت واضح نہ ہو۔

| معرف | تعریف |
|-----------|---|
| علم معانی | علم يعرف به احوال اللفظ العربي التي بها يطابق اللفظ مقتضى الحال |
| | ترجمہ ایسا علم جس سے ذریعے عربی لفظ کے وہ احوال معلوم ہوں جنکی وجہ سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہوتا ہے۔ |

| معرف | تعریف |
|-------------|--|
| فائزۃ الخیر | افادة المتكلم المخاطب حکم الکلام |
| | ترجمہ متکلم کا مخاطب کو حکم کے حکم کا فائزہ دینا |

| معرف | تعریف |
|------------------|---|
| الزم خائفة الخیر | افادة المتكلم المخاطب كونه عالماً بالحکم |
| | ترجمہ متکلم مخاطب کو بتانے کہ وہ خبر والا حکم جانتا ہے۔ |

| معرف | تعریف |
|-------------|---|
| حقیقت عقلیہ | اسناد الفعل او معناه الى ما هو له |
| | ترجمہ فعل یا معنی فعل کی اسناد اس (فاعل) کی طرف کرنا جس کا وہ فعل ہے۔ |